سوال

(31)بیماری میں نماز نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت سے مریض نماز کی ادائیگی میں سستی برتتے ہیں اور کہتے ہیں کہ شفایاب ہونے کے بعد قضا کرلیں گے، اور بعض پاکی وطہارت پر قادر نہ ہونے کا بہانہ بناتے ہیں، ایسے لوگوں کو آپ کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک ہوش وحواس درست ہوں تو محض اس دلیل سے کہ طہارت حاصل کرنے پر قدرت نہیں، بیماری نماز کی ادائیگی سے مانع نہیں ہے، بلکہ مریض پر اپنی طاقت کے مطابق نماز ادا کرنا واجب ہے، پانی سے طہارت حاصل کرسکتا ہے تو پانی سے طہارت حاصل کرے، ورنہ تیمم کرکے نماز پڑھے، نماز کے وقت جسم اور لباس سے ناپاکی دھل لے، یا پاک وصاف کپڑے بدل لے، اگر نجاست دھلنے یا پاک کپڑے بدلنے کی بھی طاقت نہیں تو اپنی اسی حالت میں نماز پڑھ لے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ... سورة التغابن ١٦

''اپنی طاقت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب میں تمھیں کسی بات کا حکم دوں تو اسے اپنی طاقت کے مطابق بجالاؤ۔'' (متفق علیہ)

ایسے ہی جب عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیماری کا شکوہ کیا تو آپ نے انہیں حکم دیتے ہوئے فرمایا:

''نماز کھڑے ہوکر پڑھا کرو'اگر کھڑے نہیں ہوسکتے تو بیٹھ کر'اور بیٹھ بھی نہیں سکتے تو کروٹ کے بل۔''

یہ صحیح بخاری کی روایت ہے، اس حدیث کو نسائی نے بھی صحیح کے سند کے ساتھ روایت کیا ہے جس میں اتنا اضافہ ہے:

’’اگر کروٹ کے بل بھی طاقت نہیں توچت لیٹ کر۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ]

صفحہ:89

محدث فتویٰ